ایک کپورے والے جانور کی قربانی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا ایک کپورے والے بکرے کی قربانی جائز ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایک کپورے کا نہ ہونا، منجملہ عیوب میں سے ایک عیب ہے۔ اگرچہ اس عیب کا حدیث مبارکہ میں مذکور چار (آنکھ میں واضح اورظاہر عیب، واضح بیمار جانور، واضح طور پر پایا جانے والالنگڑاپن، گودے کو زائل کرنے والی کمزوری) عیوب میں ذکر موجود نہیں ہے۔ نص میں غیر مذکورایسے عیوب کے بارے میں اہل علم کے ہاں اختلاف پایا جاتا ہے۔ جو عیوب نص میں مذکور عیوب کے مساوی یا ان سے شدید ہوں مثلا اندھا ہونا، یا پاؤں کٹا ہونا وغیرہ، توان کا حکم بھی انہی عیوب کی مانند حرمت کا ہے، ایسا جانور قربانی میں نہیں کیا جا سکتا۔ مگر جو عیوب نص میں مذکور عیوب سے خفیف اورہلکے ہوں، مثلا سینگھ اور کان کا کٹا ہونا وغیرہ، توان کے بارے میں اہل علم کے دواقوال پائے جاتے ہیں۔ بعض اہل علم نے ایسے جانور کی قربانی کی اجازت دی ہے اور بعض نے منع کیا ہے۔ جبکہ تمام اہل علم کا اس امر پر اتفاق ہے کہ احتیاط اوراولی یہی ہے کہ ایسے عیوب سے پاک جانور ذبح کیا جائے۔ ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی